© rasailojaraid.com

گمراہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود ہم حالات سے مایوس نہیں ہیں کیونکہ اتنی زبردست یلغار کے باوجود نوجوانوں میں دین کے لئے مر مٹنے کے جذبات کو ختم نہیں کیا جا سکا۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ مذہبی قوتیں منتشر ہونے کی بجائے متحد ہو کر حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لئے اجتماعی جدوجہد کریں، جس کے نتیجہ میں یقیناً بہتر نتائج حاصل ہوں گے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ امتناعِ قادیانیت آرڈیننس اور تحفظِ مقامِ صحابہؓ آرڈیننس کے نفاذ کو یقینی بنا کر ان پر عمل درآمد کرایا جائے، جبکہ عوامی حکومت کی پالیسیوں سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان آرڈیننسوں کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ اگر ایسا ہوا تو حکومت کو بہت بڑی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

مجلس احرار اسلام کے رہنما جناب حافظ محمد اکبر نے خطاب کرتے ہوئے ملک میں مرزائیوں کی بڑھتی ہوئی تخریبی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے برسرِ اقتدار آتے ہی مرزائیوں نے پر پرزے نکالنے شروع کر دیئے۔ اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ پی پی پی کے اقتدار میں آنے کے انتظار میں تھے۔ مرزائی حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر پہلے سے زیادہ تعداد میں قبضہ جما رہے ہیں۔ اور گمراہ کن لٹریچر شائع کر رہے ہیں۔ حکومت فوری طور پر ان کا نوٹس لے۔

ملک بھر کی طرح خان پور شہر کی مختلف تنظیموں اور شہریوں نے سانحۂ اسلام آباد، شیطانی کتاب، ٹی وی کے میوزک ۸۹ پروگرام اور ملک میں بڑھتی ہوئی فحاشی اور جنسی انارکی کے خلاف احتجاجی جلسے جلوس اور مظاہرے کئے۔

مجلس احرار اسلام خان پور کے صدر حضرت مولانا عبد القادر ڈاہر، ناظمِ اعلیٰ جناب مرزا عبد القیوم بیگ اور ناظم نشر و اشاعت جناب بہ رمنیر احرار نے ایک احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سانحہ اسلام آباد کی شدید مذمت کی اور بے گناہ مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کو کیفرِ کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شیطانی کتاب کا مصنف شیطان رشدی اِن شاء اللہ اپنے انجام کو پہنچے گا۔ لیکن مسلمان، ان سلمان رشدیوں کو بھی پہچانیں جو ہمارے ملک میں موجود ہیں جن کی کتابیں توہینِ رسالتؐ، توہینِ صحابہؓ اور توہینِ ازواجِ رسولؐ سے بھری پڑی ہیں۔ انہیں کوئی بھی پوچھنے والا نہیں۔ مرزائی، رافضی اور کمیونسٹ سلمان رشدی سے کم نہیں۔ کیونکہ رشدی کی کتاب کے اصل مآخذ یہی خبیثانِ عجم ہیں جنہوں نے منافقت کا روپ دھار کر اسلام کو رسوا کرنے کی مذموم کوشش کی۔

مریدکے میں نقیبِ ختمِ نبوت حکیم محمد صدیق تارڑ نظامی دواخانہ سے طلب فرمائیں

© rasailojaraid.com